مشہور ہوئے ہیں ہم مولی کی محبت میں
چکچور ہوئے ہیں ہم مولی کی محبت میں

جاتا نہیں کوئی بھی مایوس تیرے در سے
ہے جود و سخا مولی بڑھ کر تیرے ساگر سے
الفت ہی چھلکتی ہے ہر قلب کے ساغر سے

اس شاہ کی الفت میں بھرپور ہوئے ہیں ہم
چکچور ہوئے ہیں ہم مولی کی محبت میں

کس طرح لگاؤں دل دنیا تو یہ فانی ہے
باندی تیری اے آقا تیری ہی دیوانی ہے
ہاں تم سے سدا باقی طیب کی نشانی ہے

مولانا کے قدموں سے معمور ہوئے ہیں ہم
چکچور ہوئے ہیں ہم مولی کی محبت میں

کھوئے ہیں خوشی میں سب میلاد کی فرحت میں
طیب آپ کا مھکا ہے میلاد کی نکہت میں
دیدار امامی ہے نائب ہی کی صورت میں

میلاد کی فرحت میں مسرور ہوئے ہیں ہم
چکچور ہوئے ہیں ہم مولی کی محبت میں

خدمت ہی تیری آقا میرے لئے نعمت ہے
اور آپ کی طاعت ہی میرے لئے عزت ہے
اور لطف و کرم تیرے میرے لئے بہجت ہے

مولانا کے سجدوں سے ماجور ہوئے ہیں ہم
چکچور ہوئے ہیں ہم مولی کی محبت میں

ہو طول بقاء شہ دل کی یہ دعاء رب ہے
پر نور اداؤں پر مولی کی فداء سب ہے
چرچے میں تیرے ہردم یوں نغمہ سرالب ہے

دیکھے سے تیرے جلوے مبہور ہوئے ہیں ہم
چکچور ہوئے ہیں ہم مولی کی محبت میں

تسنیم گئی واری مولائے معظم پر
ہو شکر نعم شہ کا مشکل ہے یہی ہم پر
قربان کروں سب کچھ اس والد منعم پر

نظرات سے اس شہ کی مخمور ہوئے ہیں ہم
چکچور ہوئے ہیں ہم مولی کی محبت میں